رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلور سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA RANCHI/PATNA
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru
RANCHI/PATNA(DAAK) Pages:12 ₹ 4/- Vol:17 Issue: 6057 شمارہ نمبر: 6057 سال: 17 Thursday 13 June 2024
6, ذی الحجہ/ 1445 جمعرات «یعنی مکمل سچ» •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار

کویت کی بلڈنگ میں آتشزدگی، 41 افراد ہلاک

50 سے زائد زخمی، مہلوکین میں 10 ہندوستانی، وزیرخارجہ ایس جے شنکر کا اظہار افسوس، ہندوستانی سفیر جائے حادثہ پر پہنچے

کویت(ایجنسی)

کویت کے مکتاف شہر کی ایک عمارت میں آگ لگ گئی۔ اس میں 41 افراد مارے گئے ہیں، جن میں کم سے کم 10 ہندوستانی ہیں۔ 5 کیرالہ کے رہنے والے تھے۔ حادثے میں 50 سے زیادہ لوگ زخمی ہیں۔ نیوز ایجنسی رائٹرس کی رپورٹ کے مطابق کویت کے وقت کے مطابق بجاشو شح قریب 6 بجے ہوا۔ صبح لگی آگ تیزی سے پوری عمارت میں پھیل گی۔ لوگ عمارت کے اندری پھنسے رہ گئے۔ آگ لگنے کی وجہ کا اب تک پتہ نہیں چلا ہے۔ میجر جنرل عمیدر سیدحمد نے نیوز ایجنسی کو بتایا کہ اس عمارت میں کئی مہاجر مزدور رہتے ہیں۔ کویت میں اس حادثے پر ہندوستان کے وزیرخارجہ ایس جے شنکر کا بیان بھی سامنے آیا ہے۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کے ذریعہ انہوں نے کہا کہ کویت میں ہوئے حادثے سے حیرت زدہ ہوں۔ یہاں

قریب 40 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ ہم ڈبٹیل سامنے آنے کا انتظار کررہے ہیں۔ ہندوستانی سفیر جائے حادثہ کیلئے روانہ ہوگئے ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے گھروالوں کو کھویا ہے، ان کے تئیں میری ہمدردی ہے۔ کویت میں ہندوستانی سفارتخانہ نے اس واقعہ کے بعد ایک ہیلپ لائن نمبر بھی جاری کیا ہے۔ نمبر ہے 00965-655052461 ۔ متعلقہ اپڈیٹ کیلئے اس ہیلپ لائن نمبر پر رابطہ قائم کریں۔ سفارتخانہ آپ کی ہرممکن مدد کرنے کیلئے پابند عہد ہے۔

کویت کے ایک سینئر پولیس کمانڈر نے کہا کہ ایک ہی کمرے میں کئی کئی لوگ رہتے ہیں۔ یہ مزدور پیسہ بچانے کیلئے ایسا کرتے ہیں۔ ہم اسے لے کر وقت وقت پر وارننگ بھی دیتے رہتے ہیں کہ بغیر اجازت کی رے کوئی بھی بلڈنگ میں نہ رہیں۔ کویت کے وزارت داخلہ شیخ فہد الیوسف الصبح نے بلڈنگ کے مالک کو گرفتار کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے رشل اسٹیٹ مالک کے لاپ کی وجہ سے ایسے واقعات ہوتی ہیں۔ زیادہ کرائے کے لاپ میں بلڈنگ آنرس ایک ہی کمرے میں کئی لوگوں کو ٹھہراتے ہیں۔ اس دوران عمارت کی سیکورٹی نظم کو طاق پر رکھ دی جاتی ہے۔ کویت ٹائمس کی رپورٹ کے مطابق جس بلڈنگ میں آگ لگی، اس میں 160 سے زیادہ لوگ رہ رہے تھے۔ وزیرداخلہ نے یہ بھی بتایا کہ عمارت میں کئی لوگ غیرقانونی طریقہ سے رہ رہے تھے جس کی وجہ سے یہ کس ملک کے شہری ہیں، اس کا پتہ نہیں چل پایا ہے۔

مختصر خبریں

کانگو میں کشتی الٹنے سے 86 افراد ہلاک

کنشاسا(یو این آئی) مغربی جمہوری جمہوریہ کانگو (ڈی آر سی) میں پیر کی رات دیرگئے ایک دریا میں ایک کشتی الٹنے سے 21 بچوں سمیت کم از کم 86 لوگوں کی موت ہوگئی۔ مقامی ذرائع نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ ذرائع کے مطابق حادثہ مقامی وقت کے مطابق رات 11 بجے کے قریب لیڈ بیا گاؤں کے قریب پیش آیا۔ یہ کشتی موش شیرے ڈی آر سی کے دارالحکومت کنشاسا جارہی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ اب تک 185 افراد کو بچالیا گیا ہے اور مرنے والوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔ کشتی پر سوار مسافروں کی تعداد ابھی تک معلوم نہیں ہے۔

اٹھارویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس 24 جون سے 3 جولائی تک

نئی دہلی (یو این آئی) اٹھارویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس 24 جون سے شروع ہوگا اور 3 جولائی تک جاری رہے گا۔ پارلیمانی امور کے مرکزی وزیرکرن رجیجو نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس اجلاس میں نومنتخب اراکین کی حلف برداری، اسپیکر کے انتخاب، صدر کا خطاب اور اس پر بحث ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ راجیہ سبھا کا 264 واں اجلاس 27 جون سے بلایا گیا ہے۔ راجیہ سبھا کا اجلاس 3 جولائی کو ختم ہوگا۔

سپول میں 2 بچوں کی لاشیں برآمد

سپول (یو این آئی) ضلع کے صدر تھانہ علاقہ سے پولیس نے بدھ کو دو بچوں کی لاشیں برآمد کیں۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کی بنیاد پر سکھ پور وارڈ 13 کے آم کے باغ میں ایک گڑھے سے دو بچوں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں، مرنے والوں کی شناخت کاشمن مہتو کے 10 سالہ بیٹے ستیم کمار اور سکھ پور وارڈ 14 کی رہائشی مسمون رام کی 12 سالہ بیٹی سونی کماری کے طور پر ہوئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ دونوں بچے منگل کی دوپہر سے لاپتہ تھے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے دسہرا سپول بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

'سڑکوں پر نہیں پڑھی جائے گی نماز قربانی صرف مقررہ جگہوں پر ہی ہوگی'

لکھنؤ. (ایجنسیاں) اتر پردیش میں اس بارعیدالاضحیٰ کی نماز سڑکوں پر نہیں پڑھی جائے گی اور قربانی صرف مخصوص جگہوں پر ہی کی جاسکے گی۔ اس کے ساتھ ہی مسموعہ جانوروں کی قربانی پر بھی نظر رکھی جائے گی۔ اس ضمن میں یوپی انتظیہ کمیٹی نے ہدایات جاری کی ہیں۔ اتر پردیش سمیت پورے ملک میں 17 جون کو عیدالاضحیٰ کا تہوار ہے۔ اس کے حوالے سے واضح کیا گیا ہے کہ سڑکوں پر کسی بھی قسم کی نماز نہیں پڑھی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی جانوروں کی قربانی صرف مقررہ جگہوں پر ہوگی۔

چندرابابو نائیڈو نے چوتھی مرتبہ آندھراپردیش کے وزیراعلیٰ کا حلف لیا

پون کلیان نائب وزیراعلیٰ، ٹی ڈی پی سے 20، جن سینا سے 3 اور بی جے پی سے ایک وزیر شامل

حیدرآباد (یو این آئی)

تلگودیشم پارٹی کے سربراہ این چندرابابو نائیڈو نے آندھرا پردیش کے وزیراعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔ وزیراعظم نریندر مودی، سابق نائب صدر وجیہ وینکیا نائیڈو، امیت شاہ، جے پی نڈا، نتن گڈکری، بنڈی سنجے، کشن ریڈی، رام داس اٹھاولے، این سی پی لیڈر پرفل پٹیل، اداکار رجنی کانت، سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس این وی رمنا سابق گورنر تلنگانہ تمیلی سائی سوندرا راجن اور کئی دیگر افراد نے حلف برداری کی تقریب میں شرکت کی۔ حلف برداری کی یہ تقریب وجیئے واڑہ کے مضافات میں واقع کسرا پلی میں گنادھم ایریپورٹ کے قریب صبح 11:27 بجے منعقد ہوئی۔ گورنر عبدالنذیر نے چندرابابو کو عہدہ اور رازداری کا حلف دلایا۔ نائیڈو کے ساتھ جنا سینا کے سربراہ پون کلیان، چندرابابو کے فرزند نارا لوکیش، کے اچن نائیڈو، کے ریوندر، این منوہر بی جے پی نارا نکا، اے ونکاٹا پوی، ستیہ کمار یادو، این رامانائیڈو، این محمد فاروق، اے سام نارائن ریڈی، پی کیشو ہاے ستیہ پرساد، کے پارتھاسارتھی، بی وی سواپی، بی روی کمار، کے ونکیش، بی ایس رانی، بی سی جناردھن ریڈی، ٹی بی بھارت، بی سوینا دوی سیماتھ، کے سرواس اور رام پرساد ریڈی نے بھی حلف لیا۔ چندرابابو کی کابینہ میں 13 اوبی، 7 ایس سی، 2 ایس ٹی، 1 مسلمان کو جگہ دی گئی ہے۔ منگل کو الگ الگ اجلاس میں، کے بعد وزیراعظم مودی نے نائیڈو کو گلے لگا کر مبارکباد دی۔ نائیڈو کی کابینہ میں ان کے بیٹے اور ٹی ڈی پی جنرل سکریٹری نارا لوکیش، ریاستی صدر کے اچنا نائیڈو اور جن سینا پارٹی کے سیاسی معاملوں کی کمیٹی کے صدر نادنا ملیا منوہر شامل ہیں۔ ٹی ڈی پی کے وزرا میں 17 نئے چہرے ہیں۔ باقی تین پبلک بھی وزیر بنے ہیں۔ جن سینا پارٹی کے تین وزیر پون کلیان، پی ایم ایس اے ہیں، جنہوں نے وزیرعہدہ کا حلف لیا۔ کابینہ میں تین خواتین ہیں۔ نائیڈو پہلی بار 1995 میں غیر منقسم آندھرا پردیش کے وزیراعلیٰ بنے اور مسلسل دو میعادوں تک اس عہدہ پر فائز رہے۔ 2014 میں وہ متحدہ آندھرا پردیش کی تقسیم کے بعد موجودہ آندھرا پردیش کے پہلے وزیراعلیٰ بنے اور 2019 تک اس عہدے پر رہے۔ 2024 کے انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی کے بعد، نائیڈو ایک مرتبہ پھر اس ریاست کے وزیراعلیٰ بنے ہیں۔ آندھرا پردیش میں این ڈی اے، جس میں تلگودیشم، بی جے پی اور جنا سینا شامل ہیں، نے 164 نشستوں کے ساتھ اسمبلی میں زبردست اکثریت حاصل کی ہے۔

موہن مانجھی نے اڈیشہ کے وزیراعلیٰ کا حلف لیا

بھونیشور(ایجنسی) اڈیشہ میں آج پہلی بار غیر بی جے پی حکومت کا نفاذ ہوا۔ راجدھانی بھوبنیشور کے جنتا میدان میں موہن چرن مانجھی نے وزیراعلیٰ عہدہ کا حلف لیا۔ اس کے علاوہ کابینہ میں دو نائب وزرائے اعلیٰ کنک ودھن سنگھ دیو اور پربھاتی پرھی کا بھی کابینہ میں 13 ایم ایل اے: سریش پجاری، رچنا راہن نائک، نتیانند گونڈ، کرشن چندر پاترا، رچھیی راج چندن، نکیش مہالک، وشنو دتا بھوئن بھینا، کرشن چندر مہاپاترا، گنیش رام سنگھ کھونٹیا، سوریہ ونشی سورج، پردیپ پلاستا، گوکل نند ملک اور سنیہ کارسوین کے بھی حلف لینے کی امید ہے۔ حلف برداری تقریب میں شامل ہونے کیلئے وزیراعظم نریندر مودی، وزیردفاع راج ناتھ سنگھ، نتن گڈکری، بے پی نڈا، اسٹاف کے علاوہ اتر پردیش، گجرات، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، آسام، ہریانہ گوا اور اتراکھنڈ کے وزیراعلیٰ بھی بھوبنیشور کے جنتا میدان پہنچ چکے ہیں۔ اڈیشہ اسمبلی انتخاب میں بی جے پی نے پہلی بار اکثریت کے ساتھ جیت حاصل کی ہے۔ ریاست کی 147 سیٹوں میں سے بی جے پی کو 78 سیٹیں ملی ہیں۔ وہیں نوین پٹنائک کی بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کو 51، کانگریس کو 14، بی جے پی (ایم ایم) کو ایک اور دیگر کو تین سیٹوں پر جیت ملی ہے۔ لوک سبھا انتخاب میں پہلی بار بی جے پی نے یہاں بڑی جیت درج کی ہے۔ ریاست کی 21 سیٹوں میں سے بی جے پی کو 20 اور کانگریس کو ایک سیٹ ملی ہے۔ بی جے پی اور بیجو دل کے ووٹ ایک ہی سیٹ جیتی ہیں۔ 2019 میں بی جے پی کو 8، اور بی جے ڈی کو 12 اور کانگریس کو ایک سیٹ پر جیت ملی تھی۔ بیتی بی جے پی کو اس بار 12 سیٹوں کا فائدہ ہوا ہے۔

مرادآباد اور شاملی میں مساجد کے 2 اماموں کا قتل ▫ طمنچہ برآمد

مرادآباد / شاملی، (ایجنسیاں)

اتر پردیش میں جرائم پر قابو پانے سے متعلق چاہے جتنے بھی دعوے کیے جاتے ہوں، لیکن زمینی حقیقت اس سے بہت الگ ہے۔ تازہ واردات اتر پردیش کے مرادآباد میں واقع ایک مسجد میں امامت کرنے والے محمد اکرم قتل ہے۔ جس نے علاقے میں دہشت کا ماحول پیدا کردیا ہے۔ مرادآباد میں واقع کٹھر کے کھیتیوں گاؤں میں مولانا اکرم کا گولی مار کر قتل شدہ شبہ قتل کردیا گیا۔ اس کی اطلاع ملتے ہی پولیس کا بھی کیس ہم جائے وقوع پر پہنچی اور اس کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ مولانا اکرم بھیتیوں گاؤں کی بڑی مسجد میں امامت کرتے تھے۔ وہ رامپور کے رہنے والے تھے اور گزشتہ 15 سالوں سے بڑی مسجد میں امامت کی ذمہ داری نبھا رہے تھے۔ بھیتیوں میں انہوں نے گھر بھی بنالیا تھا اور اپنی بیوی 6 بچوں کے ساتھ رہتے تھے۔ بیر کی شب ان کو جرائم پیشہ عناصر نے بیتے میں گولی ماردی اور فرار ہوگئے۔ مولانا اکرم کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ دیرات انہیں کسی نامعلوم آیا تھا۔ انہیں کسی نے قتل کیلئے بلایا تھا اور وہ اپنے گھر سے فون کرنے والے سے ملاقات کیلئے نکل گئے تھے۔ پھر ان کی گولی لگنے کی سے کی کھنڈر سے مولانا کی لاش برآمد ہوئی۔ پولیس کے ایک افسر نے بتایا کہ قتل سے متعلق ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے۔ انہوں نے جلد ہی جرائم پیشہ عناصر کی گرفتاری کی یقین دہانی کرائی ہے۔ پولیس کو جائے حادثہ سے پکھودری پر ایک طمنچہ ملا ہے۔ جسے قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ اس حادثہ سے متعلق پولیس نے مقتول کی بیوی آمنہ سے پوچھ گچھ کی ہے۔ گاؤں کے لوگوں کا کہنا ہے کہ مولانا اکرم کا گزشتہ 15 سال میں کسی سے کوئی جھگڑا نہیں ہوا، دوکسی سے بحث نہیں رکھتے تھے۔

مرادآباد کے امام کے قتل کا معاملہ ہنوز موضوع بحث ہی تھا کہ اتر ضلع شاملی کے ایک گاؤں میں مسجد کے امام صاحب کا قتل ہوگیا۔ تاہم اس مرتبہ کسی اور نے نہیں بلکہ امام صاحب کے بیٹے ہی نے اس کی کوموت کی نیند سلا دیا ہے۔ یہ معاملہ ضلع شاملی کے گاؤں بلہ مزرعہ کا ہے۔ امام صاحب کے قتل ہوتے ہی پتہ چرآس پاس کے علاقوں میں آگ کی طرح پھیل گئی۔ آس پاس کے دیہی باشندے اور پولیس اہلکار بھی موقع پر پہنچ گئے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق آج صبح حافظ فضل الرحمٰن اور ان کے بیٹے جنید کیمت میں گئے ہوئے تھے۔ وہیں کسی بات کو لے کر آپس میں جھگڑا ہوا۔ اب جنید نے اپنے والد پر چھاڑ سے حملہ کردیا اور وہ وہیں پر نہیں رکا بلکہ پھر اپنے حملے کرتا رہا، جس کے نتیجہ میں امام صاحب کا سر بدن سے الگ ہو کر دور جا گرا۔ ایک ویڈیو بھی بھی سامنے آئی ہے، جس میں امام صاحب کی لاش بالکل برہنہ حالت میں پڑی ہی ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم کی تلاش جاری ہے۔ واضح رہے کہ 50 سالہ حافظ فضل الرحمٰن پاس ہی کے گاؤں بجول میں واقع مدرسہ میں مدرس اور ایک مسجد میں امام تھے۔ آج وہ اپنے وطن کاؤں بلہ مزرعہ میں آئے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ ان کا بیٹا جنید بھی دبائی طور سے مفلوج ہے۔ شاملی کے اعلیٰ پولیس افسر نے کہا ہے کہ ملزم کو جلد ہی گرفتار کرلیا جائے گا۔ خیر تاہم جانے تک ملزم کی گرفتاری نہیں ہوئی ہے۔ غورطلب ہے کہ امام صاحب کے قتل نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ خانقاہ امدادیہ شرفیہ تھانہ بھون کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محسن حقانوی نے اس قتل پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔

- مرادآباد میں نامعلوم شخص نے امام کو گولی مار کر ہلاک کردیا
- شاملی میں بیٹے نے ہی باپ کو پھاوڑے سے مار ڈالا

حکومت لوگوں کی 'زندگی کی آسانی' کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم: سیتارمن

نئی دہلی (یو این آئی) مسلسل دوسری بار مالیات اور کارپوریٹ امور کی وزیر مقرر ہونے پر نرملا سیتارمن نے آج یہاں نارتھ بلاک کے چارج سنبھالتے ہوئے کہا کہ حکومت اپنے شہریوں کے لیے 'زندگی کی آسانی' کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور اس سلسلے میں مزید اقدامات اٹھاتی رہے گی۔ محترمہ سیتارمن کا نارتھ بلاک میں واقع دفتر میں مالیات کے سکریٹری ڈاکٹر ٹی وی سوماناتھن اور وزارت خزانہ اور کارپوریٹ امور کے دیگر سکریٹریوں نے استقبال کیا۔ انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انہیں خزانہ اور کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر کے طور پر دوبارہ کام کرنے اور اس کی رہنمائی میں ہندوستان اور اس کے لوگوں کی خدمت کرنے کا موقع دیا۔ محترمہ سیتارمن نے گزشتہ 10 برسوں میں مضبوط قیادت اور ترقی پر مبنی طرز حکمرانی کی سنائل کی، جس نے ملک کو بتایا کہ وہ تاثا شاہی نہیں کر سکتے ہیں۔ انتخاب سے پہلے بی جے پی کے لیڈر کہتے تھے کہ وہ بائلوٹ کیل نہیں آئین کو پھاڑ دیں گے۔ اب انتخاب کے بعد مودی آئین کو سر سے لگاتے ہیں۔ مودی وراثتی میں مشکل سے جیت پائے ہیں۔ بی جے پی اجودھیا میں بھی ہار گئی ہے۔ نفرت کو محبت نے ہرادیا ہے۔

مودی نے کہا تھا کہ وہ بائلوٹ کیل نہیں ہیں۔ انہیں جھگوان نے بھیجا ہے۔ مودی جی کے بھگوان اڈانی۔ امبانی کیلیے لیتے ہیں۔ مودی کے بھگوان کہتے ہیں کہ مودی جی بابمے! ایئرپورٹ اڈانی کو دے دیجئے، تو وہ دے دیتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ لکھنو ایئرپورٹ دے دیجئے تو مودی دے دیتے ہیں۔ پھر پاور پلانٹ اڈانی۔ امبانی کے نام پر دیئے جاتے ہیں۔ اس کے بعد ہی ایم مودی اڈانی کی مدد کیلیے اتنی وہ منصوبہ بنائی۔ ملک کے ہر ریاست میں الگ الگ زبان ہیں۔ ہر ریاست کے ٹریڈیشنل صرف آئین کی وجہ سے محفوظ ہیں۔ اگر آئین چلا گیا تو کل کوئی کیرالہ آگے اور بولے گا کہ آپ ملیالم بولیں۔ یہ انتخاب آئین کے لئے تھا۔ ایک طرف لاکھوں لوگ کہہ رہے تھے کہ ہم اپنا ریڈیشن واپس چاہتے ہیں۔ ہم اپنے مکھیر میں یقین رکھتے ہیں۔ ہم خود اپنے مستقبل کا فیصلہ کرلیں گے۔ وہیں دوسری جانب پی ایم مودی اور امت شاہ تھے، جو چاہتے تھے کہ کیرل کے لوگ ہندی بولیں۔ مودی۔ شاہ کو لگا کہ صرف اسی ڈی۔ سی پی آئی ان کے پاس ہے تو وہ تاثا شاہی کرسکیں گے۔ اتر پردیش اور کیرالہ کے لوگوں نے انہیں بتایا کہ وہ لوگ تاثا شاہی نہیں کرسکتے ہیں۔ اس انتخاب میں نفرت اور تشدد کو محبت نے ہرادیا ہے۔ انکا انسانیت نے شکست دی ہے۔

دہلی میں جو سرکار بنی ہے وہ معذور حکومت ہے۔ اپوزیشن نے بی جے پی کو گہری چوٹ پہنچائی ہے۔ مودی جی کا ورعہ بھی بدل گیا ہے۔ اپوزیشن کا فرض ہم نبھارہے رہیں گے۔ ہم غریبوں کی بات پارلیمنٹ میں اٹھاتے رہیں گے۔ مودی جی نے کہا تھا کہ 400 پار ہوگا۔ پھر بولا کہ 300 پار ہوگا لیکن 300 پار بھی نہیں ہو پائے۔

وائناڈ یا رائے بریلی، تذبذب برقرار!

مودی کی طرح بھگوان سے گائڈنس نہیں ملا، میرے لئے عوام ہی بھگوان: راہل

ترووننت پورم (ایجنسی)

کانگریس لیڈر راہل گاندھی بدھ 12 جون کو کیرالہ کے دورے پر ہیں۔ لوک سبھا انتخاب کے نتیجوں کے بعد راہل کا یہ پہلا کیرالہ دورہ ہے۔ ملیپرم میں عوامی جلسہ کے دوران راہل نے کہا کہ وائناڈ سیٹ چھوڑ یا رائے بریلی، یہ میرے لئے مختصہ ہے۔ مودی کی طرح مجھے بھگوان سے گائڈنس نہیں مل رہا ہے۔ میں عام آدمی ہوں۔ وائناڈ یا رائے بریلی کا فیصلہ مجھے خود ہی کرنا ہوگا۔ میرے لئے ملک کی غریب عوام ہی میری بھگوان ہے۔ میں عوام سے بات کروں گا اور فیصلہ لوں گا۔ راہل نے کہا کہ کیرالہ اور اتر پردیش کے لوگوں نے پی ایم مودی کو بتایا ہے کہ آئین ہماری آواز ہے اور وہ اس کو چھو نہیں سکتے ہیں۔ ملک کے عوام نے پی ایم کو بتایا کہ وہ تاثا شاہی نہیں کرسکتے ہیں۔ انتخاب سے پہلے بی جے پی کے لیڈر کہتے تھے کہ وہ بائلوٹ کیل نہیں آئین کو پھاڑ دیں گے۔ اب انتخاب کے بعد مودی آئین کو سر سے لگاتے ہیں۔ مودی وراثتی میں مشکل سے جیت پائے ہیں۔ بی جے پی اجودھیا میں بھی ہار گئی ہے۔ نفرت کو محبت نے ہرادیا ہے۔

غزہ جنگ بندی کیلئے سلامتی کونسل میں امریکی قرارداد منظور

اقوام متحدہ. (ایجنسیاں)

غزہ میں جنگ بندی کی امریکی کی قرارداد کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں منظور کرلی گئی ہے۔ اس کے تحت یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے اسرائیل کے ساتھ تنازع ختم کرنے کی ذمہ داری حماس پر ڈال دی گئی ہے۔ چین سمیت 14 رکن ممالک نے امریکہ کی طرف سے پیش کی گئی قرارداد پر ووٹ دیا جبکہ روس نے حصہ نہیں لیا۔ رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے پیر کے روز امریکہ کا تیار کردہ مسودہ قرارداد دھمکر کے مقابلے 14 ووٹوں سے منظور کرلیا ہے جس میں غزہ میں جنگ بندی بھجوتے کی حمایت کی گئی ہے۔ روس نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ حماس نے پیر کے روز کہا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی کی حمایت کرنے والی امریکی مسودہ قرارداد کی منظوری کا خیر مقدم کرتا ہے۔ امریکہ حماس کو یہ تجویز قبول کرنے پر آمادہ کرنے کے لئے ایک بھرپور سفارتی مہم کی قیادت کررہا ہے۔ حماس نے ایک بیان میں اپنے مطالبات کا حوالہ دیتے ہوئے جن میں غزہ میں مستقل جنگ بندی اور اسرائیلی افواج کی علاقے سے مکمل واپسی کے مطالبات شامل ہیں، کہا کہ تحریک سلامتی کونسل کی قرارداد کا خیر مقدم کرتی ہے اور ان اصولوں کے نفاذ کیلئے براہ راست مذاکرات میں داخل ہونے کے واسطے برادرانہ ثالوں کے ساتھ تعاون پر اپنی رضامندی کی پھر سے تصدیق کرنا چاہتی ہے۔ امریکہ پر جو اسرائیل کا کٹر اتحادی ہے، غزہ میں جنگ بندی کیلئے اقوام متحدہ کی کئی قراردادوں کا راستہ روکنے کیلئے بڑے پیمانے پر تکنیکی کام کیا ہے۔ لیکن بائیڈن نے گزشتہ ماہ کے اواخر میں جنگ بندی اور یرغمالوں کی رہائی کیلئے ایک نئی امریکی کوشش کا آغاز کیا تھا۔

اقوام متحدہ کے اجلاس کے بعد وہاں امریکی سفیر لنڈا تھامس گرین فیلڈ نے کہا کہ آج ہم نے امن کیلئے ووٹ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج اس کونسل نے حماس کو واضح پیغام دیا ہے کہ جنگ بندی کے معاہدے کو قبول کرلو۔ اسرائیل پہلے ہی اس سمجھوتے پر رضامند ہوچکا، اور اگر حماس بھی یہ ہی کرے تو جنگ آج بند ہوسکتی ہے۔ پیش کردہ قرارداد کے تحت اسرائیل غزہ کی آبادی مراکز سے واپس چلا جائے گا اور حماس یرغمالوں کو رہا کردے گی۔ جنگ بندی ابتدائی 6 ہفتے قائم رہے گی جس کے دوران مذاکرات نتیجہ خیز کی مستقل خاتمہ کے لئے مذاکرات کریں گے۔

کٹھوعہ تصادم: ایک اور ملی ٹینٹ ہلاک، تعداد 2، تلاشی آپریشن جاری

جموں(یو این آئی)، جموں وکشمیر کے کٹھوعہ ضلع کے سیدا سکھل علاقے میں ملی ٹینٹوں اور سکیورٹی فورسز کے مابین جاری تصادم میں ایک اور ملی ٹینٹ مارا گیا اور اس طرح سے ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کی تعداد دو تک پہنچ گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق کٹھوعہ ضلع کے سیدا سکھل علاقے میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے مابین جاری تصادم میں دوسرا ملی ٹینٹ بھی مارا گیا۔ اس سے قبل منگل کی شام کو سیکورٹی فورسز نے ایک ملی ٹینٹ کو مار گرایا جبکہ رات بھر علاقے میں تلاشی آپریشن جاری رہنے کے بیچ بدھ کے روز مبلوک ملی ٹینٹ کے ساتھی کو بھی ہلاک کیا گیا۔ واضح رہے کہ منگل کی شام دیر گئے دہشت گردوں کا ایک گروپ کٹھوعہ کے سیدا سکھل گاوں میں نمودار ہوا اور رہائشی مکان میں زبردستی گھس کر اہل خانہ سے پانی مانگا، جب مکینوں نے پانی دینے سے انکار کیا تو ملی ٹینٹوں نے فائرنگ شروع کی جس کے نتیجے میں مالک مکان زخمی ہوا۔ مقامی لوگوں نے پولیس کو ملی ٹینٹوں کے بارے میں جانکاری فراہم کی تو فوری طور پر سیکورٹی فورسز کے اہلکار جائے موقع پر پہنچے جس دوران دہشت گردوں اور سلامتی عملے کے درمیان گولیوں کا تبادلہ شروع ہوا۔ سیکورٹی فورسز کی ابتدائی فائرنگ میں ایک ملی ٹینٹ مارا گیا اور اس کا ساتھی جنگلی علاقے کی طرف بھاگ گیا تاہم سیکورٹی فورسز نے ملی ٹینٹ کا تعاقب جاری رکھا اور بدھ کی صبح جنگلی علاقے میں ہی دوسرے ملی ٹینٹ کو بھی مار گرایا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مبلوک ملی ٹینٹ کے قبضے سے امریکی ساخت کی رائفل برآمد کی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق علاقے میں تلاشی آپریشن جاری ہے۔

کشمیر میں 3 دنوں میں تین حملوں نے امن کی بحالی کے دعووں کی پول کھول دی: کانگریس

نئی دہلی(یو این آئی) کانگریس نے جموں وکشمیر میں مسلسل دہشت گردانہ حملوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وہاں امن بحال کرنے کے حکومتی دعووں کو کھوکھلا قرار دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ تین دن میں تین حملوں نے تشدد کے خاتمے کے حکومت کے دعووں کی پول کھول دی ہے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے بدھ کو یہاں ایک بیان میں دہشت گردانہ حملوں کی سخت مذمت کی اور کہا کہ کانگریس دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم کے ساتھ سمجھوتہ کے ساتھ کھڑی ہے۔ جموں وکشمیر میں 3 دنوں میں 3 دہشت گردانہ حملوں کو انتہائی تشویش قرار دیتے ہوئے انہوں نے وزیراعظم سے سوال کیا کہ آخر ان کی نظر ریاست پر کیوں نہیں ہے۔ سمسموعدی نے حلقے بداری کے بعد پاکستانی لیڈروں کو ٹویٹ کے جواب دیا، لیکن دہشتگانہ دہشت گردانہ حملوں کی مذمت کرنے کا وقت نہیں ملا۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ 10 سال میں مودی حکومت کے جھوٹی قیادت ٹھوکنے کی وجہ سے قومی سلامتی کو نقصان پہنچا ہے اور بے گناہ لوگ بروالاتہ دہشت گردانہ حملوں کا نشانہ بنے ہیں۔ سب کچھ پہلے کی طرح چل رہا ہے۔ یہ جہاں نے کہا، "جب سمسموعدی اور ان کی این ڈی اے حکومت حلف لے رہی تھی اور ملک میں کئی سربراہان مملکت موجود تھے، اسی وقت جموں وکشمیر کے ریاسی ضلع میں ایک خوفناک اور بھیانک دہشت گردانہ حملہ ہوا، جس میں 9 لوگ مارے گئے اور کم از کم 33 زخمی ہوگئے۔ دہشت گردوں نے شیو کھوری مندر سے کٹرہ جانے والی تیرتھ یاتریوں سے بھری بس پر فائرنگ کی اور معصوم بچوں کو بھی نہیں بخشا گیا۔ مقامی لوگوں کو خدشہ ہے کہ یہ حملہ ہماری ریاست کو 'وزیراعظم سے ہمدردی کا ایک لفظ بھی نہیں ملا۔ کٹھوعہ میں ایک اور دہشت گردانہ حملہ ہوا جس میں ایک شہری زخمی ہوا، کرشنا روڈ ڈوڈہ کے چھترگلا میں دہشت گردانہ حملہ ہوا جس میں ایک سپیشل پولیس آفیسر کو ہلاک اور ایک شہری زخمی ہوگئے۔ جموں وکشمیر میں تین دنوں میں دہشت گردانہ حملوں کا سیلاب آگیا ہے جب کہ پی ایم مودی پاکستانی دشمنوں کو ٹویٹ کرنے میں مصروف ہیں۔

باذوق قارئین۔ کیا مخلصانہ، صرار پر
اخلاق و افکار کے رنگ و آہنگ سے آراستہ
جہانِ ادب
آپ کے محبوب اخبار
روزنامہ راشٹریہ سہارا
کا
نیا ادبی سلسلہ
ہر ہفتہ منگل کو
غیر مطبوعہ شعری و نثری نگارشات کا خیر مقدم ہے
تخلیقات ارسال کریں: adab.sahara@gmail.com